http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
قارئین اپنا روزنامہ "شہر نامہ" ای پیپر اب ویب سائیٹ اور لنکس کلک پر بھی ملاحظہ کریں
Epaper
www.dailysheharnama.com

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہر نامہ
اسلام آباد
ایڈیٹر انچیف
راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | جمعرات 26 نومبر 2026ء 14 جمادی الثانی 1448ھ | 24 صفحات | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 77
فون 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

# کراچی 6 منزلہ عمارت زمین بوس 3 افراد جاں بحق 14 زخمی

ٹھیکے دار سمیت پانچ افراد زیر حراست، وزیر اعلیٰ سندھ کا جائے حادثہ کا دورہ، ایس بی سی اے کے 6 افسران معطل، 12 عمارتیں سیل

حادثات انتظامی نگرانی کے نظام پر سنجیدہ سوالیہ نشان، عمارتوں کی حالت، تعمیراتی معیار اور حفاظتی انتظامات کی باقاعدہ جانچ ہونی چاہیے، چیئرمین آبادحنیف گوہر

کراچی (اویس پرنسد) لیاقت آباد نمبر 6 میں واقع 6 منزلہ عمارت کی اچانک زمین بوس ہونے کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر سینٹرل کے مطابق جاں بحق افراد میں 2 خواتین اور ایک بچہ شامل ہے۔ زخمیوں کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈی سی سینٹرل کے مطابق عمارت میں 12 فلیٹس تھے، جن میں سے 6 مکین محفوظ رہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق ملبے تلے دبے افراد کی تلاش کے لیے 3 ایکسکیویٹر اور 2 کرینیں استعمال کی گئیں۔ ریسکیو آپریشن 36 گھنٹے جاری رہا۔ ایس بی سی اے کے 6 افسران کو معطل کر دیا گیا۔ ایس بی سی اے کے ڈائریکٹر بلڈنگ کنٹرول اور ڈائریکٹر ریجنل سینٹرل کو عہدوں سے ہٹا




## MESSAGES ON PAKISTAN'S HISTORIC PARTICIPATION IN SHENZHOU-24 SPACE MISSION



### آصف علی زرداری
صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں چین کے شین ژو-24 مشن کے تحت، سائنسی تجربات کی انجام دہی کے لئے، تیانگونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی خلاباز کے تاریخی سنگ میل پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اسے اپنے ملک کے سائنسی سفر میں قومی فخر کا عظیم لمحہ سمجھتا ہوں۔

یہ مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے پاکستان کے بڑھتے ہوئے عزم کا عکاس ہے۔ میں اس تاریخی موقع کو ممکن بنانے میں سپارکو، پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں اور چین کے تعاون کو سراہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان سائنسی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلائی پروگرام کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گا۔

مجھے امید ہے کہ اس مشن کے دوران کیے جانے والے سائنسی تجربات تحقیق اور سائنسی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت محض خلا تک پہنچنے کا نام نہیں بلکہ اس کے مواقع کو تحقیق، سیکھنے اور جدت کے فروغ کے لیے بروئے کار لانے کا عزم بھی ہے، تاکہ زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔

علامہ اقبال کے تصور "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں" کے مطابق، میرا یقین ہے کہ یہ سنگ میل پاکستان کی نوجوان نسل کو علم، جدت اور سائنسی دریافت کے سفر میں اعتماد اور بلند حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دے گا۔ میں تمام خلابازوں کے کامیاب مشن اور بحفاظت واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

پاکستان پائندہ باد

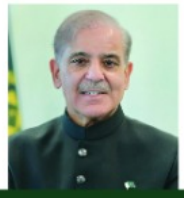

### محمد شہباز شریف
وزیراعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

**پاکستانی قوم کو مبارک!**

پاکستانی خلاباز محمد زیشان علی شین ژو-24 مشن کے ساتھ سائنسی تجربات کے لیے چین کے تیانگونگ اسپیس اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں۔

آج پاکستان نے ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا ہے۔ یہ صرف ایک خلاباز کا سفر نہیں، بلکہ 24 کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے، یہ ہماری نوجوان نسل، ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے خوابوں کا سفر ہے۔ محمد زیشان علی اور خرم داؤد دونوں نے بے مثال محنت، نظم و ضبط اور لگن سے چین میں تربیت مکمل کی۔

چین کے بعد پاکستان تیانگونگ خلائی اسٹیشن جانے والا دنیا کا پہلا ملک بنے گا۔ یہ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم اپنے برادر ملک چین خاص طور پر صدر شی جن پنگ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے پاکستان کو اس تاریخی مشن کا حصہ بنایا۔ چین اور پاکستان محض زمین پر قیامِ امن اور باہمی ترقی ہی میں ہم آہنگ نہیں بلکہ اب خلا کے سفر میں بھی ہم قدم ہیں۔ یہ ہماری دوستی کی وسعت اور قربت کا اظہار ہے۔

میں سپارکو اور ان جامعات اور سائنسدانوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کے سائنسی تجربات اس مشن کے ذریعے خلا میں انجام دیئے جا رہے ہیں۔ افواجِ پاکستان، قومی اداروں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کی مشترکہ کاوشوں سے پاکستان خلائی تحقیق اور جدید سائنسی میدان میں نئی بلندیوں کی جانب گامزن ہے۔

اگر آج ایک پاکستانی خلائی اسٹیشن تک پہنچ سکتا ہے، تو کل ایک پاکستانی چاند تک بھی پہنچے گا۔ میں اپنے نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ خواب دیکھنا کبھی مت چھوڑو، محنت کرتے رہو، پاکستان پر یقین رکھو۔ ہماری منزل ستاروں سے آگے ہے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے برسوں پہلے نوجوانوں کو یہ یقین کی تھی کہ انہیں ستاروں سے آگے جانا ہے اور اس کائنات میں چھپے رازوں کو دریافت کرنا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ خواب آج پورا ہو رہا ہے۔ میری حکومت سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ یہ مشن نے پاکستان کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جہاں ہمارا نوجوان دنیا کے ساتھ نہ صرف مقابلہ کرے گا بلکہ دنیا کی رہنمائی بھی کرے گا۔

پاکستان پائندہ باد

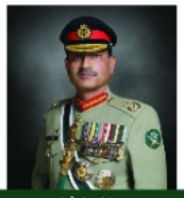

### فیلڈ مارشل
### سید عاصم منیر
نشانِ امتیاز (عسکری)، ہلالِ جرأت
چیف آف ڈیفنس سٹاف اینڈ چیف آف ڈیفنس فورسز

شین ژو 24 (Shenzhou-24) خلائی جہاز کے ذریعے پاکستان کے پہلے خلاباز کی چین کے خلائی اسٹیشن کے تاریخی مشن میں شرکت پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مسرت ہے۔ میں اس تاریخی کامیابی پر پاکستانی خلاباز، سپارکو اور پاکستان و چین کی تمام متعلقہ ٹیموں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ غیر معمولی کامیابی قومی عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور سائنسی ترقی کا مظہر ہے اور ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔

اس تاریخی مشن میں پاکستانی خلاباز کی شمولیت پاکستان کی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں، پاک چین اسٹریٹیجک شراکت داری اور دونوں ممالک کے درمیان غیر متزلزل اعتماد کی عکاس ہے۔ خلا میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی خدمات گی پوری قوم کے لیے اعزاز ہے۔

الحمدللہ، پاکستان سائنس و ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں تیز رفتار ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI)، ماحولیاتی سیٹلائٹ نظام، سائبر سیکیورٹی میں بڑھتی ہوئی مہارت، بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل سائنس میں تحقیق، انجینئرنگ اور صنعتی ترقی ہماری تکنیکی استعداد کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح مواصلاتی سیٹلائٹس، دفاعی و ایرو اسپیس ٹیکنالوجی، توانائی کے متبادل ذرائع اور ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں فاسٹ رفت پاکستان کے روشن اور خود انحصار مستقبل کی بنیاد ہے۔

پاکستان کی اصل قوت اس کے باصلاحیت نوجوان، ماہرینِ تعلیم، سائنس دان، انجینئرز اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل ادارے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو بہتر تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بروئے کار لانا قومی ترقی اور خود انحصاری کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ خلائی مشن آنے والی نسلوں کے لیے اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ عزمِ مسلسل، پیشہ ورانہ مہارت اور قومی یکجہتی کے ذریعے پاکستان ہر میدان میں کئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ پاک چین تعاون کے اس نئے باب سے خلائی تحقیق، جدید سائنسی علوم اور بین الاقوامی تکنیکی اشتراک کے مزید امکانات پیدا ہوں گے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

# پاک-چین خلائی تعاون اور سی پیک 2.0 کا اگلا مرحلہ



**پروفیسر احسن اقبال**
**وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات**

چین کے شین ژو-24 مشن کے ذریعے ایک پاکستانی خلاباز کی روانگی، جو تیانگونگ خلائی اسٹیشن میں کام میں ہاتھ بٹائے گا، پاکستان اور چین کے 75 سالہ تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اہم اس لیے بھی ہے کہ اس سے قبل صرف 14 ممالک کے خلاباز ہی خلا میں جا سکے ہیں۔ یہ پاکستان کا شریف اس خلائی اسٹیشن کا دورہ کرنے والا پہلا غیر ملکی خلاباز ہے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ درجے کی سائنسی و تکنیکی شراکت کی عکاسی بھی کرتا ہے، جہاں تعاون کا دائرہ مواصلاتی سیٹلائٹس سے بڑھ کر سائنسی سرگرمیوں میں گہری شراکت اور جدید صلاحیتوں کی ترقی تک پھیل رہا ہے۔

اب خیال کا تقاضا یہ ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ پاکستان ان مواقع کو خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ایک مستقل اور پائیدار شراکت داری میں کیسے تبدیل کر سکتا ہے۔ اس کے لیے محض چین کی مہارت تک رسائی کافی نہیں ہوگی بلکہ اس کے لیے اداروں کے درمیان ایک ایسا مستقل اور طویل المدتی تعلق درکار ہوگا جو پاکستانی ادارے کی صلاحیت کو بھی بڑھائے۔ ایسا تعلق ہی ہمیں اس قابل بنائے گا کہ ہم اپنے ہی خلاباز کے مشن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ ہمارے سائنسی تجربات کو مستقل بنیادوں پر انجام دے سکیں اور اپنے نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کر سکیں جو پہلے صرف چند منتخب افراد کو میسر تھے۔

### تیانگونگ-24 مشن اور پاکستان میں سائنسی خاندان

پاکستان کے خلائی پروگرام کی تفصیلی بریفنگ میں چیئرمین سپارکو (ایس پاک ایس اے) کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت دو پاکستانی خلاباز امیدواروں کو چین میں تربیت کے لیے منتخب کیا گیا۔ ان میں سے ایک، یعنی شین ژو-24 مشن میں پرواز کا انتظام کیے جانے کے بعد، دوسرا بیک اپ خلاباز کی حیثیت سے خدمات انجام دے گا۔ اس مشن کے لیے منتخب ہونے والے پاکستانی خلاباز کا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جس میں سائنس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ ان کی والدہ ایک سائنس دان ہیں جبکہ ان کے والد بھی ایک انجینئر ہیں۔ ان کی پرورش ایک ایسے ماحول میں ہوئی جہاں سائنس کو صرف ایک مضمون نہیں بلکہ سوچنے کے ایک طریقے کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ ان کی کہانی ان لاکھوں پاکستانی نوجوانوں کی نمائندگی کرتی ہے جو محدود وسائل کے باوجود سائنس، انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی میں غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وہ سرمایہ ہے جس پر ایک کامیاب خلائی پروگرام کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

### پاکستان میں خلائی تعاون کے طویل المدتی امکانات

خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان اپنی سماجی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا رہا ہے۔ سپارکو کے زیرِ انتظام چلنے والے ریموٹ سینسنگ سیٹلائٹ پروگرام کے تحت پاکستان کے پاس اب اپنے دو سیٹلائٹ موجود ہیں جو زراعت، موسمیاتی تبدیلی، آفات سے نمٹنے اور شہری منصوبہ بندی کے لیے اہم ڈیٹا فراہم کر رہے ہیں۔ ان سیٹلائٹس کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات کو ملک کے مختلف حصوں میں قائم زمینی اسٹیشنوں کے ذریعے براہِ راست وصول کیا جاتا ہے۔ اس نظام کو مزید وسعت دینے کے لیے پاکستان نے ایک اور سیٹلائٹ کی تیاری کا آغاز کر دیا ہے جو 2026ء میں خلا میں بھیجا جائے گا۔ اس کے بعد 2028ء میں ایک اور سیٹلائٹ کا منصوبہ ہے۔ اس سیٹلائٹ کو خود پاکستانی سائنس دان اور انجینئرز ڈیزائن کر رہے ہیں۔ یہ منصوبہ اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ ٹیکنالوجی کے منتقل ہونے کے بجائے مقامی صلاحیت کو فروغ دے رہا ہے۔ سپارکو کی جانب سے ستمبر 2025ء میں پاکستان کے پہلے خلائی تحقیقی سیٹلائٹ ICUBE-Q کی لانچنگ بھی اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

یہ سیٹلائٹ چین کے ذریعے خلا میں بھیجا گیا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک اور پاکستانی سیٹلائٹ بھی خلا میں بھیجا گیا تھا۔ یہ دونوں سیٹلائٹ پاکستان کے پہلے خلائی تحقیقی سیٹلائٹ ہیں۔ ان کا مقصد خلا میں تحقیق کرنا ہے۔ ان سیٹلائٹس کے ذریعے پاکستان کے سائنس دان خلا میں ہونے والے تجربات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان تجربات کے نتائج سے پاکستان کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ خلا میں ہونے والے تجربات کا زمین پر کیا اثر ہوتا ہے۔ یہ سیٹلائٹ پاکستان کے پہلے خلائی تحقیقی سیٹلائٹ ہیں۔ ان کا مقصد خلا میں تحقیق کرنا ہے۔ ان سیٹلائٹس کے ذریعے پاکستان کے سائنس دان خلا میں ہونے والے تجربات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان تجربات کے نتائج سے پاکستان کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ خلا میں ہونے والے تجربات کا زمین پر کیا اثر ہوتا ہے۔



Shenzhou-24 crew members: Tang Hongbo (C), Wu Yi (R), and Pakistani astronaut Muhammad Zeeshan Ali. /Xinhua

### خلائی ٹیکنالوجی اور سی پیک 2.0 کی معاشی ترجیحات

خلائی پروگرام میں کی معاشی فوائد بہت اہم ہیں۔ یہ ملک معاشی ترقی کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا مختلف شعبوں کی نگرانی، آبی وسائل کی منصوبہ بندی، سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں خلائی مشاہدہ اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔

اسی طرح سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والی معلومات کو زراعت کی منصوبہ بندی، سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں خلائی مشاہدہ اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ اس سے حکومت کو بہتر فیصلے کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سے ملک کو معاشی فائدہ ہوگا۔ اس سے ملک کو معاشی فائدہ ہوگا۔ اس سے ملک کو معاشی فائدہ ہوگا

فیچر نمبر 1

[illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے



## وی سی ہیلتھ اکیڈمی شہباز طبی، ڈاکٹر نصیر سے برطانوی وفد کی ملاقات

**باہمی تعاون شیئرنگ اور تائج پیچنے پر دوطرفہ تبادلہ خیال کیا گیا**

مظہر پرویز، امام دین، پیر شہزاد فرید اور دیگر نے ڈاکٹر نصیر کو خوش آمدید کہا

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) برطانوی ڈین ڈاکٹر [illegible] سرجن اکیڈمی، ڈین ہیلتھ پروفیشنز ڈاکٹر [illegible] ڈاکٹر [illegible] کے ڈی ای ڈاکٹر [illegible] کی ڈی ای ڈاکٹر [illegible] کے ڈی ای ڈاکٹر [illegible] کے ڈی ای ڈاکٹر [illegible] کے